بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو! میں تمہیں جواب دوں گا!

سورۃ المومن 40 آیت نمبر 60

القرآن کی روشنی میں انبیاء کرام کی دعائیں۔

Compiled by:
Babar R. Chaudhry

Email: info@arrahman-arraheem.com

All Rights Reserved - www.arrahman-arraheem.com - Copy Right 2014

Allah,The one and only, who listens to Supplications & Prayers, Say

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَیَجۡعَلُکُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ

ءَ اِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قَلِیۡلًا مَّاتَذَکَّرُوۡنَ ۝

(سورۃ النمل:٦٢)

......................ترجمہ......................

بھلا جب کوئی اُسے پکارتا ہے تو وہ کون ہے جو مضطر (مجبور انسان) کی دُعا کا جواب دیتا ہے۔ جو مصیبت کو رفع کرتا ہے۔ تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے۔

تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہوسکتا ہے؟

مگر تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

Arrahman Arraheem TM

فہرست مند رجات

نمبرشمار	عنوان	سورہ	آیت نمبر	صفحہ نمبر
1	دُعا کے بارے میں چند احادیثِ مبارکہ			4
	دُعا کیوں مانگی جائے؟			11
2	دُعا کیسے مانگی جائے؟	المومن40	60	12
3		الاعراف7	55	12
	دُعا میں خیر وشر کی تمیز	الاعراف7	205	13
4	دُعا میں کیا مانگا جائے؟	الاسراء17	11	14
5	اللہ تعالیٰ سے معافی کے لئے حضرت آدم علیہ السلام کی دُعا	البقرہ 2	286	15
6	صالح اولاد کے لئے انبیائے کرام علیہم السلام کی دُعائیں	الاعراف7	23	
7	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا			16
a		الصّٰفّٰت37	100	16
	حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا	البقرہ 2	128	17
b		آل عمران3	38	17
		الانبیاء21	89	

Arrahman Arraheem.Tk

نمبر شمار	عنوان	سورہ	آیت نمبر	صفحہ نمبر
8	رحمٰن کے بندوں کی دُعا (اے رب ہمیں متقیوں کا امام بنا)	الفرقان 25	74	18
9	اولاد، والدین اور مومنین کی بخشش کیلئے حضرت ابراہیمؑ کی دُعا	ابراہیم 14	41,40	19
10	حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا (اے رب! سب مومنین کی مغفرت کردے)	نوح 71	28	20
11	ایمان والوں کی دُعا: (اے رب! ہمارے گناہ معاف فرمادے)	آل عمران 3	16	20
12	اذیّت سے نجات کیلئے حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا	الانبیاء 21	83	21
13	بیماری سے نجات کیلئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا	الشعراء 26	80	21
14	عورتوں کے شر سے بچنے کیلئے حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا	یوسف 12	33	22
15	نیکوں میں شمولیت اور مرتے دَم تک "مُسلم" بنے رہنے کی دُعا	یوسف 12	101	23
16	کینہ سے بچنے کے لئے ایمان والوں کی دُعا	الحشر 59	10	24
17	شیاطین کے وسوسوں سے بچنے کیلئے ایمان والوں کی دُعا	المؤمنون 23	98,97	24
18	ایمان والوں کی دُعا: (اے ہمارے رب! مجھے سچائی کیساتھ داخل کر اور سچائی کیساتھ نکال)	الاسراء 17	82-80	25
19	رسول اللہ ﷺ کی پکار پر ایمان والوں کا جواب	آل عمران 3	193,194	26
20	کفّار کے خلاف صبر اور ثبات کیلئے حضرت داؤد علیہ السلام کی دُعا	البقرہ 2	250	27

Arrahman Arraheem TM

نمبر شمار	عنوان	سورہ	آیت نمبر	صفحہ نمبر
21	صبر اور استقامت کے لئے انبیاء اور ربّانیین کی دُعا	آل عمران 3	147	27
22	کافروں سے نجات کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا	یونس 10	86,85	28
23	اللہ سے صبر طلب کرنے اور مُسلم بنے رہنے کیلئے نومسلموں کی دُعا	الاعراف 7	126	28
24	ظالموں کی قوم سے نجات کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا	القصص 28	21	29
25	اللہ کے کام میں آسانی کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا	طٰہٰ 20	28-25	29
26	آزمائش سے بچنے کیلئے حضرت ابراہیمؑ اور انکے ساتھیوں کی دُعا	الممتحنہ 60	5,4	30
27	اللہ سے خیر (بہتری) چاہنے کیلئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا	القصص 28	24	31
28	معاملات کی درستگی کے لئے اصحابِ کہف کی دُعا	الکہف 18	10	31
29	ہدایت ملنے کے بعد پلٹنے سے بچنے کیلئے ایمان والوں کی دُعا	آل عمران 3	8	32
30	دُنیا و آخرت کی حَسنات (اچھائیوں) کیلئے مومن کی دُعا	البقرہ 2	201	32
31	اللہ کن لوگوں کی دُعا قبول کرتا ہے؟	الشوریٰ 42	26	33
32	دُعا کی قبولیت کے سلسلے میں حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا	مریم 19	4	33
33	دُعا کی قبولیت کے سلسلے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایمان	مریم 19	28	34
34	پوائنٹس			35
	محمد رسول اللہ ﷺ A Historical orientation			(i)-(x)

Arrahman Arraheem TM

دُعا کے بارے میں چند احادیثِ مبارکہ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

فَلْیُکْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرُّخَاءِ.(جامع ترمذی. حدیث نمبر:3382)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو یہ چاہتا ہے کہ تنگ دستی اور پریشانیوں کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرمائے

تو اُسے چاہیے کہ عافیت اور خوش حالی کے زمانے میں دُعا کثرت سے کیا کرے۔

(2) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اُدْعُوا اللّٰهَ وَ اَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ .(جامع ترمذی. حدیث نمبر:3479)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

’’جب اللہ سے دُعا مانگا کرو تو اس یقین کے ساتھ مانگا کرو کہ وہ ضرور جواب دے گا،

اور یاد رکھو کہ اللہ وہ دُعا قبول نہیں کرتا جو اللہ کی یاد سے غافل اور بے پرواہ دل سے نکلی ہو۔

Arrahman Arraheem

(3) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا یَقُوْلَنَّ اَحَدَکُمْ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ اِنْ شِئْتَ

لِیَعْزِمِ الْمَسْأَلَۃَ وَ اِنَّہٗ لَا مُسْتَکْرِہَ لَہٗ. (صحیح بخاری. حدیث نمبر:6339)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

''جب تم میں سے کوئی دُعا کیا کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ:

''اے اللہ! تو چاہے تو مجھے بخش دے اور اے اللہ! تو چاہے تو مجھ پر رحمت فرما!

بلکہ پورے عزم اور یقین کے ساتھ اللہ کے سامنے اپنی دُعا رکھے کیونکہ کوئی مجبوری

اُسے قبول کرنے روکنے والی نہیں۔

(4) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یٰۤاَیُّھَاالنَّاسُ ! اِنَّ اللّٰہَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا

وَاِنَّ اللّٰہَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِہٖ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ

یٰۤاَیُّھَاالرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ.

(سورۃ المؤمنون آیت23-51)

وَ قَالَ یٰۤاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کُلُوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْہِ اِلَی السَّمَاءِ

یَا رَبِّ ! یَا رَبِّ !

وَ مَطْعَمُہٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُہٗ حَرَامٌ

Arrahman Arrahim.com

وَغُذِّیَ بِالْحَرَامِ
فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذَالِکَ.

(صحیح مسلم بحواله معارف الحدیث، جلد اول، حدیث نمبر:84صفحه نمبر 102)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

'' اے لوگو! اللہ تعالیٰ پاک ہے اور صرف پاک ہی کو قبول کرتا ہے،

اس نے اپنے مومن بندوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اپنے پیغمبروں کو دیا تھا۔

اپنے پیغمبروں کیلئے اس کا ارشاد ہے:

''اے رسول! کھاؤ پاکیزہ چیزیں اور صالح اعمال انجام دو! میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو!

اور (اہلِ ایمان کو مخاطب کر کے) فرمایا ہے کہ:

''اے ایمان والو، جو حلال اور طیب چیزیں ہم نے تم کو رزق میں دی ہیں ان میں سے کھاؤ!

اس کے بعد حضور ﷺ نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو پراگندہ بالوں کے ساتھ غبار آلود کپڑوں میں

آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرتا ہے:

''اے میرے رب! اے میرے پروردگار!

''حالانکہ حالت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے،

اور اس کی جسمانی نشو ونما حرام غذا سے ہوئی ہے۔ بھلا اس آدمی کی دُعا کیسے قبول ہو گی؟

(5) عَنْ اَبِیْ عُثْمَانِ النَّهْدِیِّ اَنَّ اَبَا مُوْسٰی اْلاَشْعَرِیّ قَالَ:
كُنْتُ مَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِیْ سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْا مَنَ الْمَدِيْنَةِ
كَبَّرَ النَّاسَ رَرَفَعُوْا اَصْوَتَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
يَاَيُّهَاالنَّاسُ !
اِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّ الَّذِیْ تَدْعُوْنَهُ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَ اَعْنَاقِ رِكَابِكُمْ.
(سنن ابو داؤد حدیث نمبر 1526)

ترجمہ

حضرت ابوعثمان النہدی سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ الاشعری نے کہا کہ
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ جب سب لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو لوگوں نے اللہ اکبر
کے نعروں سے آسمان سر پر اُٹھالیا، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
لوگو! تم کسی بہرے یا غائب اللہ کو نہیں پکار رہے ہو۔ جسے تم پکار رہے ہو وہ تمہارے اور تمہاری سواریوں (کی
گردنوں) کے درمیان ہے۔

Arrahman Arraheem ™

(6) عَنْ اُبَیّ بِنْ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ
کَانَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِذَا ذَکَرَ اَحَدً فَدَعَا لَہٗ بَدَا بِنَفْسِہٖ.

(جامع ترمذی بحوالہ معارف الحدیث حدیث نمبر 88 صفحہ نمبر 104)

ترجمہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کو یاد فرماتے اور اس کے لئے دُعا کرنا چاہتے تو پہلے اپنے لئے مانگتے، پھر اُس شخص کے لئے دُعا فرماتے۔

(7) عَنْ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ کَانَ اِذَا قِیْلَ لِزَیْدِ ابْنِ اَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا اُحَدِّثُکُمْ اِلَّا مَاکَانَ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
حَدَّثَنَا بِہٖ وَ یَأْمُرُنَا اَنْ نَقُوْلَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ
وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَ الْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا
وَزَکِّھَا ! اَنْتَ خَیْرَ مَنْ زَکَّاھَا
اَنْتَ وَ لِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا
اَللّٰھُمَّ ! اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ نَفْسٍ لَا تشْبَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَ دَعْوَۃٍ لَا تُسْحَابُ.

(سنن نسائی، حدیث نمبر 5540)

Arrahmat Arraheem TM

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن الحارث سے روایت ہے کہ جب حضرت زید بن ارقم سے یہ درخواست کی جاتی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنا ہے ہمیں بھی بتائیے!

وہ کہا کرتے کہ میں تمہیں اس کے علاوہ کچھ بتاؤں گا ہی نہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا۔

وہ حکم دیا کرتے تھے کہ یہ کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ

وَالۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَ الۡھَرَمِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

اے میرے اللہ!

میں تیری پناہ چاہتا ہوں بے بس ہو جانے سے اور سستی کے آنے سے

بخل (کنجوسی) اور بزدلی سے اور بڑھاپے سے اور عذابِ قبر سے۔

Arrahman Arraheem

اَللّٰھُمَّ !

اٰتِ نَفۡسِیۡ تَقۡوَاھَا

وَزَکِّھَا اَنۡتَ خَیۡرَ مَنۡ زَکَّاھَا

اَنۡتَ وَ لِیُّھَا وَ مَوۡلَاھَا

اے اللہ!

میرے نفس کو اس کے حصے کا تقویٰ دے!

اسے پاک کردے۔ بیشک تو بہترین پاک کرنے والا ہے۔

آپ ہی اس کے ولی اور مولیٰ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ !

اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ

مِنۡ نَفۡسٍ لَا تَشۡبَعُ

وَ مِنۡ قَلۡبٍ لَا یَخۡشَعُ

وَ مِنۡ عِلۡمٍ لَا یَنۡفَعُ

وَ دَعۡوَۃٍ لَا تُسۡحَابُ.

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

اُس حریص طبع سے جو کسی طور سیر نہیں ہوتی،

اس دل سے جسے خشوع نصیب نہ ہو

اُس علم سے جو فائدہ نہ دے ۱۶ اور اُس دُعا سے جو قبول نہ ہوتی ہو۔

Arrahman Arraheem ™

دُعا کیوں مانگی جائے

Why to Supplicate

Arrahman Arraheem TM

سورۃ المومن 40 آیت نمبر 60

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِيۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ط
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِيۡ
سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيۡنَ ○

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو! میں تمہیں جواب دوں گا! البتہ جنہیں میری عبادت (بندگی، غلامی) سے عار ہے وہ عنقریب خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

سورۃ البقرہ 2 آیت 186

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيۡ عَنِّيۡ
فَاِنِّيۡ قَرِيۡبٌ ط
اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ
فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِيۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا
بِيۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ○

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں
تو یقیناً میں بہت قریب ہی ہوں،
میں ہی تو ہوں جو ہر پکارنے والے کی پکار کا
جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے
لیکن اُن کو بھی تو (میری پکار کا) جواب دینا اور مجھ پر ایمان
لانا چاہیے تاکہ وہ ''رشد'' (رہنمائی) پاسکیں۔

دُعا کیسے مانگی جائے

How to Supplicate

سورۃ الاعراف 7 آیت نمبر 56,55

اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ	اپنے رب کو پکارو! اگڑ گڑا کر اور چپکے چپکے کیونکہ
اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ۚ	وہ حد سے گزرنے (یا زیادتی کرنے) والوں کو پسند نہیں کرتا،
وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِہَا	اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد پھیلاتے نہ پھرو!
وَادۡعُوۡہُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا	بلکہ صرف اُسے پکارو! خوف اور اُمید کے ساتھ،
اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝	بلاشُبہ اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے بالکل قریب ہوتی ہے۔

سورۃ الاعراف 7 آیت نمبر 205

وَاذۡکُرۡ رَّبَّکَ فِیۡ نَفۡسِکَ	اور دل ہی دل میں اپنے رب کا ذکر کر
تَضَرُّعًا وَّ خِیۡفَۃً	عاجزی اور خوف کے ساتھ
وَّ دُوۡنَ الۡجَہۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ	آواز بلند کئے بغیر
بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ	صبح شام،
وَلَا تَکُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِیۡنَ ۝	اور کہیں غافلوں میں سے نہ ہو جانا!

Arrahman Arraheem TM

دُعامیں خیراور شر کی تمیز

What Not to Supplicate

Arrahman Arraheem TM

سورۃ الاسراء 17 آیت نمبر 11

وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ○

انسان شر کی دُعائیں ایسے مانگتا ہے جیسے اُسے خیر کی دُعائیں مانگنی چاہئیں۔(ایسا اس لئے ہے کہ)انسان بڑا عجلت پسند(جلد باز) ہے۔

پوائنٹ

انسان اپنی جہالت کے سبب اللہ سے بُرائی کی دُعا ایسے مانگتا ہے جیسے اُسے بھلائی کی دُعا مانگنی چاہیے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات کے ذریعے اُس کے سامنے خیراور شر دونوں راستوں کی وضاحت کر کے دُعا مانگنے کا طریقہ پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

اِن دُعائیہ آیات کے ذریعے ہم بھی اپنی دُعائیں، اِلتجائیں اور تمنّائیں اللہ کے سامنے رکھ کر اس سے جواب لے سکتے ہیں۔

دُعا میں خیر اور شر کی تمیز

What Not to Supplicate

سورۃ البقرہ 2 آیت نمبر 286

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط	اللہ کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا،
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط	جو (بھلا) اس نے کمایا، اسی کیلئے ہے، اور جو (بُرا) اس نے کمایا، اُسی کے خلاف ہے،
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ	اے ہمارے رب! ہماری گرفت نہ کرنا!
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج	اگر ہم (تیرا حکم) بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں،
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا	اے ہمارے رب! ہم ایسا بوجھ نہ ڈالنا،
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج	جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا،
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا	اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈالنا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج	جس کو اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو۔
وَاعْفُ عَنَّا وقفه	ہمیں معاف کر دے! (ہم سے درگزر فرما)
وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه	ہمیں بخش دے! اور ہم پر رحم کر
اَنْتَ مَوْلٰنَا	(یقیناً) تو ہی ہمارا مولا (اور مالک) ہے،
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○	پس کافر قوم کے خلاد ہماری مدد فرما!

Arrahman Arraheem TM

اللہ سے معافی مانگنے کے لئے

حضرت آدم علیہ السلام کی دُعا

سورۃ الاعراف 7 آیت نمبر 23

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا سکتہ	دونوں نے کہا اے ہمارے رب ! ہم خود پر ظلم کر بیٹھے
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا	ہیں اگر تو ہمیں معاف نہیں کرے گا
وَ تَرْحَمْنَا	اور ہم پر رحم نہیں فرمائے گا
لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ○	تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

Arrahman Arraheem TM

صالح اولاد کے لئے

انبیائے کرام علیہم السلام کی دُعائیں

﴿1﴾ حضرت ابراھیم علیه السلام کی دُعائیں:

سورۃ الصّٰفّٰت 37 آیت نمبر 100

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ۝ — اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔

سورۃ البقرہ 2 آیت نمبر 128

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ — اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا مُسلم بنالے۔

وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ ۪ — اور ہماری ذُرّیّت میں سے ایک اُمّتِ مُسلمہ (اُٹھا)

وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا — اور ہمیں ہمارے مناسک دِکھلا دے،

وَتُبۡ عَلَیۡنَا ۚ — اور ہماری طرف متوبہ ہو،

اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ۝ — بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔

Arrahman Arraheem™

﴿2﴾ حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعائیں:

سورۃ آل عمران 3 آیت نمبر 38

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ج قَالَ	اس پر زکریا نے اپنے رب کو یوں پکارا
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ	اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج	طیب اولاد عطا فرما،
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○	بے شک تو دُعائیں سننے والا ہے۔

سورۃ الانبیاء 21 آیت نمبر 89

وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ	اور جب زکریا نے اپنے رب کو پکارا کہ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا	اے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ!
وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○	اور (یقیناً) تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

Arrahman Arraheem TM

رحمٰن کے بندوں کی دُعا

اے رب! ہمیں متّقیوں کا امام بنا

سورۃ الفرقان 25 آیت نمبر 74

وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا	وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!
مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا	ہمارے ازواج اور ہماری ذُرّیّت سے
قُرَّةَ اَعۡيُنٍ	ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچا!
وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ○	اور ہمیں متّقین کا امام بنا دے۔

Arrahman Arraheem ™

نیک اولاد، والدین اور مومنین کی بخشش کے لئے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا

سورۃ ابرہیم 14 آیت نمبر 41,40

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ	اے میرے رب! مجھے
وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۖ٭	اور میری اولاد کو صلوٰۃ قائم کرنے والا بنا دے
رَبَّنَا تَقَبَّلۡ دُعَآءِ	اے ہمارے رب! ہماری دُعا قبول کرلے
رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ	اے ہمارے رب! یومِ حساب مجھے، میرے والدین کو
وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ۝	اور سب مومنین کو بخش دینا۔

Arrahman Arraheem ™

حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا

سورۃ نوح 71 آیت نمبر 28

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ	اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو،
وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا	جو کوئی میرے گھر میں ایمان کی حالت میں داخل ہو اس کو
وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط	اور مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بخش دے۔
وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ○	اور ظالموں کے لئے ہلاکت وتباہی میں زیادتی فرما۔

ایمان والوں کی دُعا

سورۃ آل عمران 3 آیت نمبر 16

اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	وہ کہتے ہیں اے ہمارے پالنے والے!
اِنَّنَآ اٰمَنَّا	بے شک ہم ایمان لے آئے،
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	پس ہمارے گناہ بخش دے،
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ج	اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

Arrahman Arraheem TM

اذیّت سے نجات کے لئے

حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا

سورۃ الانبیاء 21 آیت نمبر 83

وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗۤ	اور جب ایوب نے اپنے رب کو پکارا کہ
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ	(اے میرے رب!) مجھے سخت اذیّت پہنچ رہی ہے
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○	جبکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

بیماری سے نجات کے لئے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا

سورۃ الشعراء 26 آیت نمبر 80

وَ اِذَا مَرِضْتُ	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں
فَھُوَ یَشْفِیْنِ ○	تو وہی (اللہ) مجھے شفا دیتا ہے۔

Arrahman Arraheem TM

عورتوں کے شر سے بچنے کے لئے
حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا

سورۃ یوسف 12 آیت نمبر 33

قَالَ رَبِّ	اس نے کہا اے میرے رب!
السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ	مجھے قید خانہ اس سے کہیں زیادہ محبوب ہے
مِمَّا یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡهِ ج	جس کی طرف یہ عورتیں مجھے دعوت دے رہی ہیں،
وَ اِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ کَیۡدَهُنَّ	اگر تو ان کے چلتر (سازش) کو مجھ سے رفع نہ کرے،
اَصۡبُ اِلَیۡهِنَّ	تو (کہیں ایسا نہ ہو کہ) میں ان کی طرف راغب ہو جاؤں
وَ اَکُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِیۡنَ ○	اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

Arrahman Arraheem ™

نیکوکاروں میں شمولیت اور مرتے دَم تک مسلم رہنے کیلئے حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا

سورۃ یوسف 12 آیت نمبر 101

رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ — اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے ملک عطا کیا ہے

وَ عَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ — اور مجھے حدیثوں کی تاویل (یعنی باتوں کے مطلب

الۡاَحَادِيۡثِ ۚ — اور نتائج کو سمجھنے) کا علم دیا ہے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ قف — اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ — تو ہی دُنیا و آخرت میں مرا ولی (سرپرست اور دوست) ہے

تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا — مجھے اس حال میں وفات دے کہ میں مسلم ہوں۔

وَّ اَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۝ — اور صالح (نیکوکار) لوگوں سے میرا الحاق (میری نسبت کر!

Arraheem Arraheem TM

''کینہ'' سے بچنے کے لئے ایمان والوں کی دُعا

سورۃ الحشر 59 آیت نمبر 10

رَبَّنَا	اے ہمارے رب!
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا	ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ	لائے ہیں بخش دے!
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا	اور جو لوگ بھی ایمان لائے ہیں ہمارے دلوں میں
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط	ان کے لئے کینہ نہ رہنے دے۔!
رَبَّنَا	اے ہمارے رب!
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○	بے شک تو شفقت کرنے والا رحیم ہے۔

شیاطین کے وساوس سے بچنے کی دُعا

سورۃ المومنون 23 آیت نمبر 98,97

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ	اور کہہ اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں،
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ لا	شیاطین کے وسوسوں سے۔
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ	اور اے میرے رب! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○	کہ (شیطانی وسوسے) میرے قریب بھی پھٹک سکیں۔

Arrahman Arraheem TM

سچائی کی فتح اور جھوٹ کا سر نیچا ہونے کے لئے نبی کریم ﷺ کی دُعا

سورۃ الاسراء 17 آیت نمبر 82,81,80

وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○

اور کہہ اے میرے رب! مجھے سچائی کے دروازے سے داخل کر! اور سچائی کے دروازے سے ہی نکال! اور اپنی جانب سے میری مدد کے لئے دلیل غالب (سلطان) بنا دے۔

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط
اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ○

اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل مِٹ گیا، اور بے شک باطل تو مِٹنے ہی والا ہے۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لا
وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لئے تو شفا اور رحمت ہوتی ہے اور ظالموں کے لئے نقصان کے علاوہ کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتی۔

Arrahman Arraheem TM

رسول ﷺ کی پکار پر ایمان والے کا جواب
(لبّیک اے میرے رب!)

سورۃ آل عمران 3 آیت نمبر 194,193

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا	اے ہمارے رب! بے شک ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ	کہ ایک پکارنے والا ایمان کی طرف پکار رہا تھا
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	کہ ایمان لے آؤ اپنے پالنے والے پر!
فَاٰمَنَّا ۖ	پس ہم ایمان لے آئے،
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے پالنے والے! اب ہمارے گناہ بخش دے،
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور ہماری بُرائیاں ہم سے دُور کردے
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ	اور ہمیں نیکوکاروں کے معیار پر لا۔
رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا	اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا فرما جس کا وعدہ
عَلٰى رُسُلِكَ	تو نے ہم اپنے رسولوں کے ذریعے کیا،
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ	اور قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا!
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○	بے شک تو کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

Arrahman Arraheem TM

کُفّار کے خلاف صبر اور ثبات کے لئے

حضرت داؤد علیہ السلام کی دُعا

سورۃ البقرہ 2 آیت نمبر 250

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں صبر عطا فرما!
وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	ہمیں ثابت قدم بنا!
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○	اور کافروں کی قوم کے خلاف ہماری مدد فرما!

انبیاء اور ربّانیّین کی دُعا

سورۃ آل عمران 3 آیت نمبر 147

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	توان کا کہنا اس کے سوا کچھ نہیں تھا کہ
رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے پالنے والے! ہمارے گناہ بخش دے!
وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا	اور ہمارے اُمور میں ہماری زیادتیاں (بخش دے)!
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	ہمیں ثابت قدمی عطا فرما!
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○	اور کافروں کے خلاف ہماری نصرت فرما!

Arrahman Arraheem TM

کافروں سے نجات کے لئے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی دُعا

سورۃ یونس 10 آیت نمبر 86,85

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج	تو انہوں نے کہا، کہ ہمارا توکّل تو بس اللہ پر ہی ہے،
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لا	اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنا!
وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o	اور اپنی رحمت سے ہمیں کفّار سے کی قوم سے نجات دے!

اللہ سے صبر طلب کرنے اور مرتے دَم تک
مسلم بنے رہنے کے لئے نومسلموں کی دُعا

سورۃ الاعراف 7 آیت نمبر 126

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل فرما!
وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ o	اور ہمیں اس حال میں وفات دے کہ ہم مسلم ہوں۔

Arrahman Arraheem TM

ظالموں کی قوم سے نجات کے لئے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا

سورۃ القصص 28 آیت نمبر 21

قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ	اے میرے رب !
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝	مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔

اللہ کے کام میں آسانی کے لئے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا

سورۃ طٰہٰ 20 آیت نمبر 28,27,26,25

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ لا	(موسیٰ نے کہا) اے میرے رب! میرا سینہ کشادہ کردے،
وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ لا	میرے کام کو آسان بنا دے۔
وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ لا	میری زبان کی گرہیں کھول دے۔
یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ص	(تاکہ) وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔

Arrahman Arraheem TM

آزمائش سے بچنے کے لئے
حضرت ابراھیم علیہ السلام اور اُن کے ساتھیوں کی دُعا

سورۃ الممتحنۃ 60 آیت نمبر 5,4

رَبَّنَا	اے ہمارے رب!
عَلَيۡکَ تَوَکَّلۡنَا	ہم تجھی پر توکّل کرتے ہیں۔
وَ اِلَيۡکَ اَنَبۡنَا	(خوشی اور غم ہر صورت میں) تیری ہی طرف لوٹتے ہیں
وَ اِلَيۡکَ الۡمَصِيۡرُ ○	اور تیری ہی جانب ہمارا آخری ٹھکانہ ہے۔

رَبَّنَا	اے ہمارے رب!
لَا تَجۡعَلۡنَا	جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا ہے
فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ کَفَرُوۡا	ہمیں ان لوگوں کے لئے آزمائش مت بنا!
وَاغۡفِرۡلَنَا رَبَّنَا ج	اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے۔
اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَکِيۡمُ ○	بے شک تو طاقت ور صاحبِ حکمت ہے۔

Arrahman Arraheem TM

اللہ سے خیر طلب کرنے کے لئے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا

سورۃ القصص 28 آیت نمبر 24

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ
مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ○

اے ہمارے رب! تو مجھے پر جو خیر بھی نازل کرے
میں اسی کا حاجت مند ہوں۔

معاملات کی درستگی کے لئے
اصحابِ کہف کی دُعا

سورۃ الکھف 18 آیت نمبر 10

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً
وَّ هَیِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ○

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی جانب سے رحمت عطا کر!
اور ہمارے معاملے کی درستگی کے اسباب فراہم کردے!

Arrahman Arraheem TM

ہدایت ملنے کے بعد پلٹنے سے بچنے کے لئے

ایمان والوں کی دُعا

سورۃ آل عمران 3 آیت نمبر 8

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا — اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو کج نہ کرنا

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا — بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت عطا کر دی ہے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج — ہمیں اپنی حضور سے رحمت عطا فرما!

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّاب ۝ — بے شک تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

دُنیا اور آخرت کی ''حسنات'' کے لئے

ایمان والوں کی دُعا

سورۃ البقرہ 2 آیت نمبر 201

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ — اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً — اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں نیکی (کی توفیق) عطا کر!

وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً — اور آخرت میں بھی نیکی (نیک انجام) عطا کر!

وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ — اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے!

Arrahman Arraheem ™

اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی دُعائیں قبول کرتا ہے؟

سورۃ الشوریٰ 42 آیت نمبر 26

وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور وہ ان کی دُعاؤں کا جواب دیتا ہے جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوۡا الصّٰلِحٰتِ	اور اعمالِ صالح بجالائے
وَ يَزِيۡدُ هُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور انہی کو اپنے فضل سے مزید نوازتا ہے،
وَالۡكٰفِرُوۡنَ	جب کہ کافروں (انکار کرنے والوں اور ناشکروں)
لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۝	کے لئے سخت عذاب ہے۔

Arrahman Arraheem TM

دُعاؤں کی قبولیت کے سلسلے میں

انبیاء علیہم السلام کی شہادت (گواہی)

جب بھی انبیاء کرام علیہم السلام نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی،
اللہ تعالیٰ نے اُن کی دُعاؤں کا جواب دیا اور وہ کبھی بے مراد نہیں رہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی شہادت

سورۃ مریم 19 آیت نمبر 4

وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○

اے میرے رب!
میں تجھ سے دُعا مانگ کر کبھی بے مُراد نہیں رہا۔

حضرت ابراھیم علیہ السلام کا ایمان اور یقین

سورۃ مریم 19 آیت نمبر 48

وَ اَدْعُوْا رَبِّىْ ۡ صلے
عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ
بِدُعَآءِ رَبِّىْ شَقِيًّا ○

اور میں اپنے رب کو پکاروں گا (مجھے یقین ہے کہ)
میں اپنے رب کو پکار کر کبھی بدبخت، بدنصیب
یا بے مُراد نہیں رہ سکتا!

Arrahman Archeem TM

پوائنٹ نمبر ا ۔ 2.186

اللہ پاک خود فرما رہے ہیں کہ میں ہر دُعا مانگنے والے کی دُعا کا جواب دیتا ہوں لیکن میر جواب پانے کے لئے ضروری ہے کہ پکارنے والے بھی تو میری پکار کا جواب دیں تا کہ انہیں ''رُشد'' دیا جاسکے (اور یہ سمجھایا جاسکے کہ کون سی چیز کب، کیسے اور کس طرح مانگنی ہے)۔

پوائنٹ نمبر ۲۔ 40.60

اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا کا جواب **(Instructions)** کی صورت میں دوں گا اور جسے میری **Instructions** کو **follow** کرنے سے عار آتی ہو اس کا ٹھکانہ جہنم کے علاوہ ہو ہی کیا سکتا ہے؟

دیا جاسکے (اور یہ سمجھایا جاسکے کہ کون سی چیز کب، کیسے اور کس طرح مانگنی ہے)۔

پوائنٹ نمبر ۳۔ 7.55-56

اللہ پاک خود فرما رہے ہیں کہ اللہ سے کچھ مانگنے کا طریقہ اور قائدہ قرینہ یہ ہے کہ اپنی نالائقی کو تسلیم کرتے ہوئے اُس سے جو دُعا مانگی جائے پوری سچائی سے، دِکھاوا کئے بغیر مانگی جائے، زمین میں فساد پھیلانے سے گُریز کیا جائے اور احسان کا عمل بھی ساتھ ساتھ کیا جائے کیونکہ

Arrahman Arraheem

محسن لوگ رحمتِ ربُّ العالمین کو اپنے قریب قریب پاتے ہیں۔

پوائنٹ نمبر ۴۔7.205

اللہ پاک فرمارہے ہیں کہ دُعا مانگنے اور مانگتے رہنے کی جو تمیز اور طریقہ اُوپر سکھایا گیا ہے اُسے تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے اور اس کام سے ذرا سا بھی غافل نہ ہُوا جائے۔ کیونکہ مذکورہ احادیث میں سے حدیث نمبر 2 اسی بات کو indicate کررہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ''غافل قلب'' کی دُعائیں قبول نہیں کرتا۔

Arrahman Arraheem™

پوائنٹ نمبر ۵۔17.11

ربُّ العالمین نے انتہائی کرم کا مظاہرہ کرتے ہُوئے یہ بات پہلے ہی بتا دی ہے کہ انسان جلد بازی کی وجہ سے ایسی چیزیں مانگ لیتا ہے جو اس کے لئے خیر کے بجائے شر ہوتی ہیں۔ چنانچہ خیر اسی میں ہے کہ ہم خود اللہ ہی سے پوچھیں کہ اے اللہ! ہمارے لئے خیر کیا ہے اور شر کیا؟

his influence was felt and never forgotten by those around him." (D. C. Sharma, The Prophets of the East, Calcutta, 1935, pp.12).

K. S. Ramakrishna Rao: (an Indian Professor of Philosophy): " Prophet Muhammadﷺ, the Prophet of Islam, ...PERFECT MODEL FOR MANKIND." Professor Ramakrishna Rao explains his point by saying, "The personality of Prophet Muhammadﷺ, it is most difficult to get into the whole truth of it. Only a glimpse of it I can catch. What a dramatic succession of picturesque scenes! There is Prophet Muhammadﷺ, the Warrior; Prophet Muhammadﷺ, the Businessman Prophet Muhammadﷺ, the Statesman: Prophet Muhammadﷺ, the Orator; Prophet Muhammadﷺ, the Reformer; Prophet M u h a m m adﷺ, the Refuge of Orphans; Prophet Muhammadﷺ, the Protector of Slaves; Prophet Muhammadﷺ, the Emancipator of Women; Prophet Muhammadﷺ, the Judge; Prophet Muhammadﷺ, the Saint.

All these magnificent roles,
in all theses departments of human activities,
heﷺ is alike a hero."

--- ------ ---

Arrahman Arraheem M

universal foundations as to show candle to other nations." He continues: "The fact is that no nation of the world can show a parallel to what Islam has done towards the realization of the idea of the League of Nations."

Mahatma Gandhi: Speaking on the character of Prophet Muhammad ﷺ Mahatma Gandhi says in Young India, "I wanted to know the best of one who holds today's undisputed sway over the hearts of millions of mankind.I became more than convinced that it was not the sword that won a palace for Islam in those days in the scheme of life. It was the rigid simplicity, the utter self-effacement of the Prophet Muhammad ﷺ the scrupulous regard for his pledges, his intense, devotion to his friends and followers, his intrepidity, his fearlessness, his absolute trust in God and in his own mission. These and not the sword carried everything before them and surmounted every obstacle."

Sarogini Naidu: The famous poetess of India says about Islam: "It was the first religion that preached and practiced democracy; for in the mosque, when the call for prayer is sounded and worshippers are gathered together, the democracy of Islam is embodied five times a day when the peasant and king kneel side by side and proclaim: 'God Alone is Great'... I have been struck over and over again by this indivisible unity of Islam that makes man instinctively a brother." (S. Naidu, Ideas of Islam, video Speeches and Writings, Madras, 1918, p.169)

Diwan Chand Sharma: "Prophet Muhammad ﷺ was the soul of kindness, and

Arrahman Arraheem.fr

Lamartine: "Philosopher, orator, apostle, legislator, warrior, conqueror of ideas, restorer of rational dogmas of a cult without images, the founder of twenty terrestrial empires and of one spiritual empire, that is Prophet Muhammadﷺ . As regards all the standards by which Human Greatness may be measured, we may well ask, IS THERE ANY MAN GREATER THAN HE?" (Lamartine Histoire De La Turquie, Paris, 1854, vol.2, pp 276-277)

Bosworth Smith: "He was Caesar and Pope in one; but he was Pope without Pope's pretensions, Caesar without the legions of Caesar: without a standing army, without a bodyguard, without a palace, without a fixed revenue; if ever any man had the right to say that he ruled the right divine, it was Mohammed, for he had all power without its instruments and without its supports." (Bosworth Smith Prophet Muhammadﷺ. and Mohammedanism, London, 1874, p.92.)

W. Montgomery Watt: "His readiness to undergo persecutions for his beliefs, the high moral character of the men who believed in him and looked up to him as leader, and the greatness of the ultimate achievement-all argue his fundamental integrity. Moreover, none of the great figures of history is so poorly appreciated in the West as Prophet Muhammadﷺ. " (W. Montgomery Watt Prophet Muhammadﷺ at Mecca, Oxford, 1953, p. 52.)

Prof. Hurgronje: "The league of nations founded by the Prophet Muhammadﷺ of Islam put the principle of international unity and human brotherhood in such

Arrahman Arraheem M

NON-MUSLIM SCHOLARS ABOUT PROPHET MUHAMMAD ﷺ

The peerless supreme personality of our beloved Prophet Muhammad ﷺ is universally acknowledged by all reasonable scholars of the world.

Michael H. Hart: "My choice of Prophet Muhammad ﷺ to lead the list of the world's most intellectual persons may surprise some readers and may be questioned by others, but he was the only man in history who was supremely successful on both the religious and secular levels." (M. H. Hart, The 100: A Ranking of the Most Influential Persons on History, New York, 1978, p. 33)

Thomas Carlyle: In his Heroes and Hero-worship, Carlyle was simply amazed as to "how one man single-handedly could weld warring tribes and wandering Bedouins into a most powerful and civilized nation in less than two decades."

George Bernard Shaw: "He must be called the Saviour of Humanity. I believe that if a man like him were to assume the dictatorship of the modern world, he would succeed in solving its problems in a way that would bring it much needed peace and happiness." (The Genuine Islam, Singapore, vol. 1, No. 8, 1936)

Arrahman Arraheem TM

Prophet Muhammadﷺ came at a time when people were involved in senseless traditions, social evils and injustices etc. Prophet Muhammadﷺ by his teachings removed the backbreaking social burdens and traditions from people, and ordained what was lawful and forbade what was evil.

Allah says in Surah Al-A'raf 7 Ayat 157: ***"Those who follow the Messenger, whom they find mentioned in the Torah and Injeel, He enjoins upon them what is good and forbids them what is evil. He makes lawful to them that which is pure and makes unlawful that which is impure. And removes from them their burdens and the shackels which are upon them. So those who believe in him should honour him and help him, and follow the light which is sent down with him. It is those who shall prosper".***

The role model established by Prophet Mohammad at the grass root level is a pattern which, if a true believer follows he or she will get the true love and the Blessings of Allah (Swt) not in this world, but in the hereafter.

Allah states in Surah Aal-e-Imran 3 Ayat 31, 32: ***"Say: 'If you love Allah follow me and Allah will love you and forgive you of your sins. For Allah is All-Forgiving, Most Merciful'. Say, 'Obey Allah and His Messenger, but if they turn back, Allah does not love the unbelievers".***

Arrahman Arraheem ™

All of Prophet Muhammad ﷺ life was selflessly dedicated for the cause of Allah and for establishing and preaching Allah's Deen. Despite the hardships that he had to encounter and the bitter comments he had to listen, he never retailiated. He was a devoted leader who truly and profoundly wanted the betterment of mankind. Allah (Swt) acknowledges the magnaminty of his character in the following verse in the Holy Quran:

Chapter Al-Taubah 9 Ayat 128: ***"Indeed there has come to you a Messenger from among you who grieves for your sufferings and is anxious about you and is gentle and merciful towards the believers".***

Hazrat Ayesha Siddiqa Narrates:

They asked:

How was the character of Prophet (P. B. U. H) قَالُوا !

كَيفَ كَانَ خلُقَ رَسُول ﷺ

She said:

Haven't you read Quran, His character was Quran. قَالَتْ !

اما قراتم القرآن۔ كَانَ خلُقَهُ الْقُرآن

Arrahman Arraheem TM

Allah has created the world and has gifted mankind with so many good things ***(Naimats)*** like food, rain, trees, scenic mountains etc. He never claimed them as a favour to us, but by sending Prophet Muhammad ﷺ Allah (Swt) says that He bestowed upon mankind a great favour. Through Prophet Muhammad ﷺ the message of Allah was delivered and people were purified from all evils of life. Quran mentions this as:

Chapter Aal-e-Imran Ayat 164: ***"Surely Allah conferred a great favour on the believers when He raised from among them a Messenger to recite to them His Ayaats (Signs), and to purify them and to teach them the Book and wisdom. For before that they were in clear error."***

Prophet Muhammad ﷺ despite facing hardships and hostility from people around him spread the message of Allah (Swt) without shunning or rebuffing them. On the contrary he treated them gently and with kindess. He reacted to the slander and harshness thrown at him with patience, forgiveness and mercy so that that message of Allah (Swt) could be delivered softly without any bias. Allah (Swt) acknowledges his soft tenderness in the following words:

Surah Aal-e-Imran 3 Ayat 159: ***"It was through Allah's mercy that you dealt with them gently, for had you been stern and hard of heart they would surely have broken away from you. So pardon them and pray for (Allah's) forgiveness for them, and to consult them in conduct of affairs. And when you have come to a decision place your trust in Allah alone, for He loves those who place their trust in Him".***

Arrahman Arraheem TM

"Muhammad is not father of any of your men, but (he is) the messenger of Allah (God), and the seal of the Prophets, and Allah (God) has full knowledge of all things. O you who believe, remember Allah (God), and do this often and glorify Him morning and evening. It is He Who sends blesseings on you, as do His angels, that He may lead you out from the depths of darkness into light. He is Most Compassionate to the believers. Their greetings on the Day they meet Him will be "Peace" and He has prepared for them a generous reward. *O Prophet! truly we have sent you forth as a witness, a bearer of Glad Tidings, and Warner."*

PROPHET MUHAMMAD ﷺ - A ROLE MODEL

The point of excellence of the last prophet of Allah (Swt) is that his character is acknowledged by Allah (Swt) at various places in the Holy Quran.

Chapter Al-Ahzab 33 Ayat 21: ***"You have indeed in the Messenger of Allah (God) a beautiful pattern (of conduct) for any one whose hope is in Allah (God) and the Final Day, and who remembers (God) much."***

The miracle of Prophet Muhammad ﷺ is that he not only delivered the message of Allah (Swt), but also showed the mankind how to practice it in daily lives. He applied the commandments of Holy Quran throughout his life and became a role model for mankind. Allah (Swt) proclaims the character of Prophet Mohammad ﷺ in the Holy Quran in the following words:

Chapter Al-Anbiya 21 Ayat 107: ***"And we have not sent you but as a mercy (Rehmat-ul-lil-Aalameen) for the whole world."***

Arrahman Arraheem TM

Miracle of Prophet ﷺ

The miracle of Prophet Muhammad ﷺ is that he was able to produce maximum results from minimum resources, which is even acknowledged by historians and scholars to this day.

PROPHET MUHAMMAD ﷺ - THE LAST PROPHET

There is no prophet after Prophet Muhammad ﷺ as Allah (Swt) concluded the process of sending Prophets. Prophet Mohammad, therefore is the seal of the Prophets i.e. the last and final Prophet (KHATIM-UN-NABIYEEN).

Hadiths from Tafheemul Quran Zaniul-Ahzaab

Prophet ﷺ said the example of him (being KHATIM-UN-NABIYEEN) and Prophets before him is like a very elegant and state of the art building which has been constructed but where space as been left for one brick. People who visit the building appreciate its architecture but ask to why that space has been left out. Prophet ﷺ said that "I am that missing brick and I am **KHATIMUN NABIYEEN** i.e after my arrival the building is complete in all shapes and respects".

Arrahman Arraheem.TM

Hadith of Prophet Muhammad ﷺ:

"Ana Khataman-Nabiyeen ; La Nabiyya Ba'di."

"I am the last Prophet of Allah (Khataman-Nabiyeen) and no prophet will come after me."

ALLAH commands all Muslims in Surah AI Ahzaab 33 Ayat 40-45 of the Quran:

A HISTORIC ORIENTATION

Muhammad ﷺ, was born in Makkah in the year 570 A.D. in an era when the whole humanity was living in darkness. His father died before his birth, and his mother shortly afterwards. He was raised by his uncle who belonged to the respected tribe of Quraysh. As he grew up he became known for his truthfulness, generosity and sincerity, and was sought after for his ability to arbitrate in disputes. Historians describe him as calm and meditative person.

At the age of 40, Muhammad ﷺ, received his first revelation from Allah (Swt) through the Angel Gabriel. This revelation, which continued for almost twenty-three years is known as the Holy Quran.

Mohammad began to recite and preach the truth which Allah (Swt) had revealed to him and as a consequence, he and his small group of followers suffered bitter persecution, which subsequently grew so fierce that in the year 622 A.D, Allah (Swt) gave them the command to migrate. This event, the Hijra, (Migration), in which Mohammad ﷺand his companions left Makkah for the city of Madinah, some 260 miles to the north, marks the beginning of the Muslim calendar.After several years, the Prophet ﷺ and his followers were able to return to Makkah in peace whence they forgave their enemies who had caused them so much grief and established Islam practically in soceity. Before the Prophetﷺ died at the age of 63, the inhabitants of greater part of Arabia had become Muslims, and within a century, Islam had spread as far as Spain in the West and China in the East.

Arrahman Arraheem TM

تقریظ

جناب مفتی محمد فاروق صاحب دامت برکاتہ مفتی جامعہ احتشامیہ جیکب لائن۔ کراچی

Alrahman Alraheem TM

الحمدللہ وکفٰی وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی امابعد

انسان اپنے مقاصد کے حصول کے لیئے سینکڑوں قسم کی تدابیر کا سہارا لیتا ہے اوران میں بسااوقات بڑی بڑی تکلیفیں بھی اٹھانی پڑتی ہیں پھر بعض اوقات وہ تدبیریں الٹ کر بجائے نافع ہونے کے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن ہر مقصد کے حصول کے لیئے حق تعالٰی نے انسان کو ایک ایسی اعلٰی اور کامیاب تدبیر سکھلائی ہے جو اگر آداب اور شرائط کو ملحوظ رکھ کر اختیار کی جائے تو اسمیں سوفیصد کامیابی یقینی ہے اور وہ کبھی نقصان دہ بھی ثابت نہیں ہوتی، وہ تدبیر حق تعالٰی شانہ کا یہ ارشاد ہے کہ ’ادعونی استجب لکم‘ یعنی مجھ سے دعا کرو میں تمارا کام پورا کروں گا اسی لیئے حدیث پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کو اللہ تعالٰی نے دعا مانگنے کی توفیق دی یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

اللہ تعالٰی جناب بابر آر چوھدری صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے انسان کو پیش آنے والے حالات کے اعتبار سے اس مناسب حال بیشتر قرآنی دعاؤں کو کتابی شکل میں یکجا کر دیا اور ہر دعا کے ساتھ اسکا اردو ترجمہ بھی لکھ دیا، میں نے بغور اس مجموئے کا مطالعہ کیا ہے اور میرے خیال میں یہ اپنی نوعیت کا بہترین مجموعہ ہے اور مجھے اس مفہوم کی ادائیگی میں کسی قسم کی خامی یا کوتاہی نظر نہیں آئی اسمیں دعاؤں کے معنی کو بلاکم وکاست انسانی دماغ تک پہنچانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے، اسطرح یہ مجموعہ دعا کے متعلق ایک بہترین مجموعہ ہوگیا ہے۔ اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ نافع بنائے اور مؤلف کی اس کاوش سمیت تمام دینی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

احقر محمد فاروق عفا اللہ عنہ

مفتی دار الافتاء
جامعہ احتشامیہ
جیکب لائن۔ کراچی

سورہ انعام 6 آیت نمبر 159

اِنَّ الَّزِیْنَ فَرَّ قُوْا دِیْنَھُمْ وَ کَا نُوْ ا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْ ءٍ ط

اِ نَّمَآ اَمْرُ ھُمْ اِلَی اللّٰہِ ثُمَّ یُنَبِّھُئھُمْ بِماَ کَا نُوْ ا یَفْعَلُوْنَ

As for those who divide their religion and break-up into sects, you have no part in them in the least:

Their affair is with Allah:

He will tell them what they used to do.

تحقیق جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقوں میں بٹ گئے، تیرا اُن سے کوئی سروکار نہیں، اُن کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتائے گا، جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

Copy Right 2014 - www.arrahman-arraheem.com - All Rights Reserved